12298-چوتھی کی طلاق کی عدت میں پانچویں سے نکاح کا حکم

سوال

جب کسی کی چار بیویاں ہوں اور ایک کو طلاق دے تو کیا اس کی عدت میں کسی اور سے شادی کر سکتا ہے ؟

جب اوپر والے سوال کا جواب یہ ہو کہ چوتھی کی عدت میں پانچویں سے شادی کرنا جائز نہیں تو اس کی دلیل کیا ہے ؟

اور کیا اس کی آخری شادی صحیح ہوگی ، اور اس کی تصحیح کے لیے قرآن وسنت کے مطابق کیا کرنا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو آپ نے اپنی چوتھی بیوی کو طلاق رجعی دی ہے یعنی یہ اس کی پہلی یا دوسری طلاق ہے تو علماء کرام کا اس پر اجماع ہے کہ عدت کے ختم ہونے تک رجعی طلاق والی عورت بیوی ہی شمار ہوگی ۔

دیکھیں المغنی لابن قدامہ (104/7) ۔

توجب یہ ثابت ہوگیا کہ ابھی تک وہ آپ کی بیوی ہے تو آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ علماء کرام کا اس پر اجماع ہے کہ کسی بھی آزاد شخص کے لیے یہ جائز نہیں کہ چار سے زیادہ بیویاں رکھ سکے – یعنی ایک ہی وقت میں وہ سب اس کے نکاح میں ہوں – اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث میں بھی ملتی ہے :

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ الثقفی رضی اللہ تعالی عنہ جب مسلمان ہوئے تو جاہلیت میں ان کی دس بیویاں تھیں جو ان کے ساتھ مسلمان ہوگئیں ، تو نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسے حکم دیا کہ :

(ان میں سے چار کو اختیار کرلے) سنن ترمذي حديث نمبر (1128) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح سنن ترمذی (329/1) میں صحیح قرار دیا ہے ۔

مندرجہ بالا سطور سے یہ واضح ہوا کہ مرد کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ طلاق رجعی کی حالت میں پانچویں سے شادی کرے ، اس لیے کہ اس طرح اس نے پانچ عورتوں کو جمع کردیا ۔

صحابہ کرام اور آئمہ اربعہ اور سارے اہل سنت علماء کرام کا قولی اور عملی اجماع ہے کہ کسی بھی مرد کے لیے اپنے نکاح میں چار بیویوں سے زیادہ رکھنا جائز نہیں ، صرف نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مستثنی ہیں ۔

شیخ ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے جلیل القدر تابعی عبیدہ السلمانی رحمہ اللہ تعالی سے نقل کیا ہے کہ انہوں کے کہا :

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کسی بھی چیز پر اس طرح متفق نہیں ہوئے جس طرح کہ ان کا چوتھی کی عدت میں پانچویں سے نکاح نہیں کیا جاسکتا ، اور بہن کی عدت میں دوسری بہن سے نکاح نہیں کیا جاسکتا میں اتفاق پایا جاتا ہے ۔ اھ دیکھیں الفتاوی الکبری (154/4) ۔

توجو بھی اس کی مخالفت کرتے ہوئے چار بیویوں سے زیادہ جمع کرتا ہے اس نے کتاب اللہ اورسنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کی اوراہل سنت والجماعت سے علیحدگی اختیار کرلی ۔ فتوی اللجنۃ الدائمۃ

دیکھیں کتاب : الفتاوی للمراۃ المسلمۃ (641/2)

اوراگرایسا ہوجائے توعقد نکاح باطل ہوگا ، اورآپ پرواجب ہے کہ آپ اس سے علیحدگی اختیار کرلیں حتی کہ طلاق شدہ بیوی کی عدت ختم ہوجائے ، اوراگر آپ نے اس یعنی پانچویں سے دخول بھی کرلیا ہے توپھر آپ اسے مہر مثل دیں ، اوروہ بھی آپ سے مطلقۃ کی عدت گزارے گی ۔

پھر اگر آپ اس سے نکاح کرنا چاہیں توآپ اسے مکمل شروط کے ساتھ دوبارہ عقد نکاح کریں گے ۔

اوراگر آپ نے چوتھی کوطلاق بائنہ دی ہے – یعنی اس کی یہ طلاق تیسری طلاق تھی – تواس مسئلہ میں چوتھی بیوی کی تیسری طلاق کی عدت میں پانچویں بیوی سے نکاح کے جواز میں علماء کرام کا اختلاف ہے ۔

حنابلہ اوراحناف کے ہاں یہ جائز نہیں ، اورفضیلۃ الشیخ علامہ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی نے بھی اسی کوراجح کہا ہے ۔ دیکھیں کتاب : فتاوی الطلاق للشیخ ابن باز (278/1) ۔

تواس بنا پراس کا حکم بھی وہی ہوگا جوکہ طلاق رجعی میں گزرچکا ہے کہ اگر تیسری طلاق کی عدت ختم ہوجائے توپھر آپ کے لیے پانچویں سے نکاح کرنا جائز ہوگا ۔ واللہ تعالی اعلم ۔

اورچوتھی بیوی کی فوتگی کی حالت میں یہ جائز ہے کہ اس کی فوتگی کے بعد پانچویں سے شادی کرلے ، کیونکہ اس حالت میں زوجیت قائم نہیں رہتی ۔

واللہ اعلم.